

THE MARRIAGE

Ferdinando Frega - Nando the Scribe



GILLETTE: شادی

GILLETTE AUDIO — نینڈو کاتب — GILLETTENARRATIVE.COM

میں سانچوں کے لیے کبھی بنا ہی نہیں تھا۔ نہ پیدائش کے وقت، نہ 61 کی عمر میں۔ میرے خیالات ہمیشہ سیدھی لکیر میں عمل کی طرف بڑھے ہیں، اور جو لفظ پیچھے رہ گئے وہ صرف بازگشت بن کر بچے — ایک لہجہ، ایک اشارہ، ایک خاموشی جو جملے سے زیادہ کہہ جاتی تھی۔

اور یہ سب تب شروع ہوا جب میں نے 1900 کی دہائی کے اوائل کے جوڑوں کو دیکھا۔ مضبوط شادیاں، لمبی عمریں، اور بے وفائیاں جنہیں آج تک ایجاد ہونے والے سب سے قدیم فلسفے سے سنبھالا جاتا تھا: دل نہ دیکھے تو آنکھ نہیں دکھتی۔ اُس زمانے میں بے وفائی ایک خاندانی سرمایہ کاری تھی۔ بچے ضمنی پیداوار تھے، کام مقدر تھا، اور شادی کی تقریب ہی واحد اصل خرچ تھی — لفافے دعوت کا خرچ نکال دیتے، باقی جوڑے کے ذمے تھا۔ لوگ کہتے ہیں یہ اس لیے تھا کہ ٹی وی نہیں تھا۔ ٹاک شو نہیں تھے۔ دھیان بٹانے والی کوئی چیز نہیں تھی۔ بس کھانا، قربت، اور انسان ہونے کی ابتدائی سچائی۔

تو میں نے کیا کیا؟ میں نے شادیاں کرنا شروع کر دیں۔ ہر جگہ۔

پولینڈ، 1985۔ شادی سے پہلے کا مرحلہ ایک شاہکار تھا: وہ تمہیں سب کچھ دیتی تھی، رشتے دار تم پر جان چھڑکتے تھے، اور سب مسکراتے تھے کیونکہ جانتے تھے کہ تقریب کے بعد... اگلے 50 سال تم اپنے حال پر تھے۔

اور چونکہ میں آٹھ سال ایک کیتھولک بورڈنگ اسکول میں پلا تھا، میں دو مرحلوں پر اصرار کرتا تھا: پہلے روحانی رسم، قانونی کاغذی کارروائی بعد میں۔ بہت بعد میں۔ بہت دیر سے۔ دراصل... کبھی نہیں۔

1985 اور 1992 کے درمیان دنیا یہی سمجھتی رہی کہ میں تقریباً تین بار شادی کر چکا ہوں۔ رسمیں بے عیب تھیں۔ قانونی حصہ؟ میں ہمیشہ ”دستیاب نہیں“ ہوتا تھا۔

پھر زندگی نے وہی کیا جو زندگی ہمیشہ کرتی ہے: اس نے میرے پاس ایک عورت بھیج دی جو میرے گھر سے سو میٹر کے فاصلے پر رہتی تھی۔ اس نے نظام توڑ دیا۔ اس نے مجھ سے اس یقین کے ساتھ شادی کی کہ یہ میرا خیال تھا۔ میں نے اسے یہی سمجھنے دیا۔ کیونکہ اس سے ہارنا ہی واحد اصل جیت لگتا تھا۔ نتیجہ: تین بچے، تینتیس سال کی شادی۔ مگر کہانی یہاں ختم نہیں ہوتی۔ 1995 اور 2015 کے درمیان میں نے دنیا بھر میں گیارہ اور علامتی شادیاں جمع کیں۔ وہی رسم، وہی جادو، وہی فرار۔ لوگوں نے میرا یقین نہیں کیا۔ اب بھی نہیں کرتے۔

اور ایک دن میں ایک سادہ سی بات سمجھ گیا: میں روئے زمین کی ہر عورت سے شادی نہیں کر سکتا تھا۔ میں ان سب کو اپنے پاس نہیں رکھ سکتا تھا۔ مگر میں لمحوں کو رکھ سکتا تھا۔ ایک ایک کر کے۔ کیونکہ عورتیں — سب کی سب — ہمیشہ ہم مردوں سے برتر رہی ہیں۔

اور میں اب بھی یہیں ہوں، اب بھی انہیں فتح کرنے کی کوشش میں، ایک ایک لمحہ کر کے۔ کیونکہ یہی وہ واحد شادی ہے جس پر میں نے کبھی سچے دل سے یقین کیا۔

نیلڈو